بِسۡمِ اللہِ الرحمٰن الرَّحیم

الصلوٰۃ و السلام علیك یا رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

الصلوٰۃ و السلام علیك یاحبیب اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

نمازوقت پراداکرنا

مؤلف: مفتی محمد وسیم ضیائی

کمپوزنگ: قاری زاہد حسین سہر وردی

فہرست

نماز اپنے وقت پر:..3

نماز کی فضیلت:..4

چھوڑنے پر وعیدات:..4

وقت پر نہ پڑھنے والوں کے لیے سخت وعید:..................5

۱)وَیْل:..5

۲)سَاھُون (بے خبر):..5

قبر میں عذاب:..6

اکابرین کی نماز:..7

www.waseemziyai.com

تحریر از:
مفتی محمد وسیم ضیائی

بِسۡمِ اللہِ الرحمٰن الرَّحیم

نماز وقت پر پڑھنا

نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ وَنُسَلِّمُ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡم

اَمَّا بَعۡدُ

فَاَعُوۡذُ بِاللہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡم بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

دینِ اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر رکھی گئی ہے۔ جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بُنِیَ الۡاِسۡلَامُ عَلٰی خَمۡسٍ۔ یعنی: اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے۔ (بخاری شریف، حدیث نمبر 8) توحید و رسالت کے بعد سب سے اہم عبادت نماز ہے۔ میدانِ محشر میں سب سے پہلا سوال نماز کا ہوگا۔ میرا عنوان نماز کو اپنے وقت پر ادا کرنا نہایت ضروری ہے۔ اس حوالے سے گلشنِ قرآن و سنت سے چند مہکتے پھول آپ کے سامنے پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں۔

نماز اپنے وقت پر:

اللہ رب العزت نے ارشاد فرمایا: اِنَّ الصَّلٰوۃَ کَانَتۡ عَلَی الۡمُؤۡمِنِیۡنَ کِتٰبًا مَّوۡقُوۡتًا ﴿۱۰۳﴾

یعنی: بیشک نماز مسلمانوں پر مقررہ وقت پر فرض کی گئی ہے۔ (سورۃ النسآء آیت 103)

حضور ﷺ سے سوال کیا گیا کہ کون سا عمل افضل ہے ؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کہ نماز کو اپنے اوقات میں ادا کرو۔ (بخاری شریف)

نماز کی فضیلت:

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: پانچ نمازوں کی مثال تم میں سے کسی ایک کے گھر کے ساتھ بہنے والی وسیع خوشگوار پانی کی نہر جیسی ہے، جس سے وہ دن میں پانچ مرتبہ نہاتا ہے، کیا اُس کے جسم پر میل باقی رہے گا؟ صحابہ کرام نے عرض کی: نہیں، پانی میل کچیل کو بہالے جاتا ہے۔ تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اسی طرح پانچوں وقت کی نمازیں بھی گناہوں کو بہالے جاتی ہیں۔ (شعب الایمان)

چھوڑنے پر وعیدات:

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: نماز دین کا ستون ہے جس نے اُسے چھوڑ دیا اس نے دین (کی عمارت) کو ڈھادیا۔ (کشف الخفاء)

ابو نعیم سے روایت ہے جس نے جان بوجھ کر نماز چھوڑ دی ،اللہ تعالیٰ اُس کا نام ''جہنم'' کے اُس دروازے پر لکھ دیتا ہے جس سے وہ داخل ہوگا۔

وقت پر نہ پڑھنے والوں کے لیے سخت وعید:

وہ مرد و خواتین جو نماز ادا کرتے ہیں لیکن ادائیگی میں سستی کا مظاہرہ اس انداز میں کرتے ہیں کہ کبھی فجر ظہر میں اور عصر مغرب میں وہ اللہ رب العزت کے سچے کلام یعنی قرآن شریف میں اس فرمان کو ضرور پڑھیں۔ ربِ جلیل نے ارشاد فرمایا: فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۙ ۝۴ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۙ ۝۵ یعنی: پس ویل اُن نمازیوں کے لئے جو اپنی نمازوں سے بے خبر ہیں۔ (پارہ 30، الماعون: 4،5)

مذکورہ آیاتِ کریمہ میں دو الفاظ عنوان کے اعتبار سے نہایت اہم ہیں۔

۱) وَيْل ۲) سَاهُون

۱) وَيْل

ایک تفسیر کے مطابق ویل جہنم کی ایک وادی کا نام ہے، اگر اُس میں دنیا کے پہاڑ ڈال دیئے جائیں تو وہ بھی اس کی شدید گرمی کی وجہ سے پگھل جائیں۔

۲) سَاهُون (بے خبر)

حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: وہ لوگ ہیں جو نمازوں کو ان کے اوقات سے مؤخر کرتے ہیں۔ (مسندِ ابی یعلیٰ)

www.waseemziyai.com

مذکورہ تفصیل سے واضح ہوا ویل جو کہ جہنم کی سخت ترین وادی ہے اُس میں اُن لوگوں کو ڈالا جائے گا، جو اپنی نمازوں کو قضا کرتے ہیں یعنی وقت پر ادا نہیں کرتے۔

قبر میں عذاب:

سیدی امام غزالی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: ایک آدمی نے اپنی مردہ بہن کو دفن کر دیا تو اس کی تھیلی بے خبری میں قبر میں گر گئی جب سب لوگ اسے دفن کرکے چلے گئے تو اسے اپنی تھیلی یاد آئی، چنانچہ وہ آدمی لوگوں کے جانے کے بعد بہن کی قبر پر پہنچا اور اسے کھودا تاکہ تھیلی نکال لے، اس نے دیکھا کے قبر میں آگ کے شعلے بھڑک رہے ہیں، اس نے قبر پر مٹی ڈالی اور انتہائی غمگین حالت میں اپنی ماں کے پس آیا اور پوچھا: ماں! یہ بتاؤ کہ میری بہن کیا کرتی تھی؟ ماں نے پوچھا تم کیوں پوچھ رہے ہو؟ اُس نے کہا میں نے اپنی بہن کی قبر میں آگ کے شعلے بھڑکتے ہوئے دیکھے ہیں اس کی ماں رونے لگی اور کہا: تیری بہن نماز میں سستی کرتی تھی اور نمازوں کو ان کے اوقات سے موخر کرکے پڑھا کرتی تھی۔ (مکاشفۃ القلوب)

مسلمانوں! یہ تو عذاب اُن لوگوں کے لیے ہے جو اپنے وقت پر نماز ادا نہیں کرتے۔ اور جو سرے سے نماز ہی نہیں پڑھتے اُن کا کیا حشر ہوگا۔ (الامان والحفیظ)

www.waseemziyai.com

اکابرین کی نماز:

حضرت خلف بن ایوب رحمۃاللہ علیہ نماز میں تھے کہ اُنہیں کسی جانور نے کاٹ لیا اور خون بہنے لگا مگر اُنہیں محسوس نہ ہوا۔ یہاں تک کہ ابن سعید باہر آئے انہوں نے نماز کی ادائیگی کے بعد آپ کو بتایا، پوچھا گیا: آپ کو جانور نے کاٹ لیا اور خون بھی بہا مگر محسوس نہ ہوا؟ آپ نے جواب دیا اُسے کیسے محسوس ہوگا جو اللہ رب العزت کے سامنے کھڑا ہو، اور اُس کے پیچھے ملک الموت ہو، بائیں طرف جہنم اور قدموں کے نیچے پُل صراط ہو۔ (مکاشفۃالقلوب)

حضرت عمر بن ذر رحمۃاللہ علیہ جلیل القدر عابد اور زاہد تھے، انکے ہاتھ میں زخم پڑ گیا کہ اَطِبّاء نے کہا: اس ہاتھ کو کاٹنا پڑے گا۔ آپ نے کہا: کاٹ دو، اَطِبّاء نے کہا: اسطرح نہیں کاٹا جاسکتا بلکہ آپ کو بے ہوش کرنا پڑے گا، آپ نے کہا: ایسا نہ کرو بلکہ جب میں نماز شروع کروں، تب کاٹ لینا چنانچہ جب آپ نے نماز شروع کی تو آپ کا ہاتھ کاٹ لیا گیا مگر آپ کو محسوس بھی نہ ہوا۔ (مکاشفۃالقلوب)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو نماز اپنے مقررہ وقت پر ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

آمین بجاہ النبی الامین الکریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

و ما علی الا البلاغ

www.waseemziyai.com